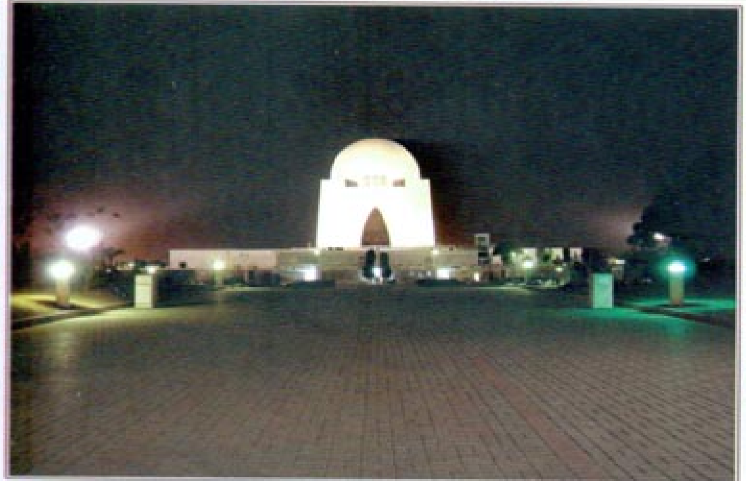

کراچی

3 جون 1947ء کو جب تقسیم ہند کا اعلان ہوا تو مملکت پاکستان کا دارالحکومت کراچی کو منتخب کیا گیا تھا۔ 14 اگست سے قبل نئی مملکت کے تمام اہم عہدیداروں کا اعلان کیا گیا جبکہ 3 اگست کو دونوں نو آزاد ممالک کے گورنر جنرلوں کا اعلان بھی ہو چکا تھا اور قائداعظمؒ 7 اگست کو بمبئی کو ہمیشہ کے لئے خیرآباد کہہ کر کراچی تشریف لا چکے تھے۔ 10 اگست سے پاکستان کی نئی قانون ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہو گیا تھا جس کے پہلے صدر قائداعظمؒ مقرر ہوئے تھے۔ 11 اگست کو نامزد وزیراعظم لیاقت علی خان نے پاکستان کا قومی پرچم پیش کیا اور 14 اگست کو وائسرائے ہند لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے آخری بار خطاب کیا تھا جبکہ تمام عہدیداران نے اپنے حلف 15 اگست 1947ء کو اٹھا لئے تھے۔

کراچی جسے شہر قائد بھی کہتے ہیں، پاکستان کا سب سے بڑا ترقی یافتہ شہر، اہم ترین تجارتی اور صنعتی مرکز اور اب تک کی واحد بندرگاہ ہے۔ 14 اگست 1947ء سے 1959ء تک پاکستان کا دارالخلافہ رہا۔ 22 جولائی 1948ء کو کراچی کو باقی سندھ سے الگ کر کے کیپٹل ایریا بنا دیا گیا تھا۔ یکم جولائی 1970ء کو ون یونٹ کے خاتمے پر دوبارہ سندھ کا دارالمقام بنا۔ قائداعظم جیسی جلیل القدر ہستی اس شہر میں پیدا ہوئی جو پاکستان جیسا عظیم کارنامہ انجام دینے کے بعد اسی شہر میں آسودہ خاک ہوئی۔